27090 ـ اپنى يا كسى دوسرے كى جانب سے حج كا مختصر طريقہ، اور حج كى اقسام

سوال

ميں اس سال اپنے فوت شدہ والد كى جانب سے حج كرنا چاہتا ہوں، يہ علم ميں رہے كہ ميں نے اپنا حج كئى برس پہلے كر ليا تھا، ميرى گزارش ہے كہ آپ حج كرنے كا افضل اور بہتر طريقہ سنت كے مطابق بيان كريں، اور حج كى اقسام ميں كيا فرق ہيں ؟
اور ان اقسام ميں سے كونسى قسم افضل اور بہتر ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ذيل ميں سنت صحيحہ كے مطابق حج كا مختصر طريقہ ديا جاتا ہے:

1 ـ حاجى آٹھ ذى الحجہ كو مكہ يا حرم كے قريب سے احرام باندھے، اور حج كا احرام باندھتے وقت وہى كام كرے جو عمرہ كا احرام باندھتے وقت كيے جاتے ہيں، مثلا غسل كرے اور خوشبو لگائے، اور حج كى نيت سے احرام باندھ كر تلبيہ كہے، اور حج كا تلبيہ بھى وہى ہے جو عمرہ كا تلبيہ تھا، صرف اتنا ہے كہ وہ لبيك عمرة كى بجائے لبيك حجا كہے، اور اگر كسى مانع كا خطرہ ہو جو اسے حج مكمل نہ كرنے دے تو شرط لگاتے ہوئے يہ الفاظ كہے:

" و ان حبسنى حابس فمحلى حيث حبستنى "

اگر مجھے روكنے والى چيز نے روك ديا تو جہاں مجھے روكا گيا وہى ميرے حلال ہونے كى جگہ ہے.

اور اگر كسى مانع كا خدشہ نہ ہو تو پھر شرط لگانے كى كوئى ضرورت نہيں ہے.

2 ـ پھر منى كى طرف روانہ ہو اور وہاں رات بسر كرے، اور نماز پنجگانہ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر كى نماز منى ميں ہى ادا كرے.

3 ـ نو تاريخ كا سورج طلوع ہونے كے بعد عرفات كى طرف روانہ ہو اور وہاں ظہر اور عصر كى نمازيں جمع تقديم (يعنى ظہر كے وقت ميں) اور قصر كر كے ادا كرے، اور پھر اللہ تعالى كا ذكر اور دعاء اور استغفار كرنے كى زيادہ

سے زيادہ كوشش كرے، حتى كہ سورج غروب ہو جائے.

4 ـ جب سورج غروب ہو جائے تو مزدلہ كى طرف روانہ ہو اور مغرب اور عشاء كى نمازيں مزدلفہ پہنچ كر ادا كرے، اور پھر نماز فجر تك وہيں رات بسر كرے، اور نماز فجر كے بعد طلوع شمس سے قبل تك اللہ تعالى كا ذكر اور اس سے دعاء كرے.

5 ـ پھر جمرہ عقبہ جو كہ آخرى اور مكہ كى جانب ہے كو كنكرياں مارنے كے ليے وہاں سے منى كى طرف جائے، اور اسے مسلسل سات كنكرياں مارے اور ہر كنكرى كے ساتھ اللہ اكبر كہے، اور يہ كنكرى تقريبا كھجور كى گھٹلى كے برابر ہونى چاہيے.

پھر قربانى ذبح كرے، جو كہ ايك بكرى، يا پھر اونٹ يا گائے كا ساتواں حصہ ہے.

7 ـ پھر مرد اپنا سر منڈائے اور عورت اپنے بال تھوڑے سے كٹوائے نہ كہ منڈوائے، اور عورت كو اپنے سارے بالوں ميں سےايك پورے كے برابر كٹانا ہونگے.

8 ـ پھر حج كا طواف كرنے كے ليے مكہ جائے.

9 ـ پھر منى ميں واپس وہ راتيں بسر كرے، يعنى گيارہ، بارہ ذوالحجہ كى راتيں، اورہر دن زوال ہو جانے كے بعد تينوں جمرات كو كنكرياں مارے، ہر جمرہ كو سات كنكرياں ماريں گے، اور جمرہ صغرى يعنى چھوٹے سے كنكري مارنى شروع ہونگى، جو كہ مكہ سے دور ہے، پھر درميانے كو مارے، اور ان دونوں كے بعد دعاء كرے، اور پھر جمرہ عقبہ كو كنكرياں مارے ليكن اس كے بعد دعاء نہ كرے.

10 ـ جب بارہ تاريخ كى كنكرياں مار لے اور وہ جلدى كرنا چاہے تو غروب آفتاب سے قبل منى سے نكل جائے، اور اگر چاہے تو اس ميں تاخير كرتے ہوئے تيرہ تاريخ كى رات منى ميں بسر كے اور زوال كے بعد تينوں جمرات كى رمى كرے، جيسا كہ بيان ہو چكا ہے، اور تيرہ تاريخ تك تاخير كرنا افضل ہے ليكن واجب نہيں، ليكن اگر بارہ تاريخ كا سورج غروب ہو جائے اور وہ منى سے نہ نكل سكے تو اس صورت ميں اسے تيرہ تاريخ كى رات بھى منى ميں ہى بسر كرنا ہو گى حتى كہ نزول كے بعد رمى جمرات كر كے منى سے آنا ہو گا.

ليكن اگر بارہ تاريخ كا سورج غروب ہونے كے وقت وہ منى ميں ہى ہو اور يہ اس كے اختيار كى بنا پر نہ ہوا ہو مثلا وہ جانے كے تيار ہو كر گاڑى پر سوار ہو چكا ہو ليكن رش كى بنا پر وہاں سے نہ نكل سكے تو پھر اس كے ليے تيرہ تاريخ تك ركنا لازم نہيں كيونكہ غروب آفتاب تك تاخير اس كے اختيار كے بغير ہوئى ہے.

11 ـ جب يہ ايام ختم ہو جائيں اور وہ اپنے ملك يا علاقہ كى طرف سفر كرنا چاہے تو بيت اللہ كا طواف كيے بغير نہ

جائے، صرف حائضہ اور نفاس والی عورت اس میں شامل نہیں کیونکہ ان دونوں پر طواف وداع نہیں ہے.

12 ـ اور اگر کوئی شخص کسی دوسرے کی طرف سے حج تمتع کر رہا ہو چاہے وہ اس کا قریبی ہو یا کوئی دوسرا شخص تو اس کے لیے ضروری ہے کہ اس نے اپنا فرضی حج کیا ہوا ہو، اور حج کا طریقہ وہی ہو گا صرف نیت میں فرق ہے کہ وہ اس شخص کی طرف سے حج کی نیت کرتے ہوئے تلبیہ میں اس شخص کا نام پکارتے ہوئے لبیك عن فلان کہے گا، اور پھر حج میں اپنے اور اس شخص کے لیے دعاء کرے گا.

حج کی اقسام تین ہیں:

دوم:

حج تمتع، حج قران، حج افراد.

حج تمتع:

حج کے مہینوں ـ شوال، ذوالقعدہ، اور ذوالحجہ کے دس دن ـ میں عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ سے فارغ ہو کر مکہ سے ہی یوم ترویہ یعنی آٹھ تاریخ کو حج کا احرام باندھا جائے.

حج قران:

یہ عمرہ اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا جاتا ہے، اور حاجی یوم النحر یعنی دس ذوالحجہ کے دن احرام سے حلال ہو گا، یا پھر عمرہ کا احرام باندھے اور پھر طواف شروع کرنے سے قبل حج کو بھی اس میں شامل کر لے تو اسے حج قران کہتے ہیں.

حج افراد:

میقات یا پھر اگر مکہ میں مقیم ہو تو مکہ سے حج کا احرام باندھے یا میقات کے اندر رہتا ہو تو وہیں سے ہی احرام باندھے اگر اس کے ساتھ قربانی ہو تو یوم النحر تك احرام کی حالت میں ہی رہے، لیکن اگر قربانی ساتھ نہ ہو تو اس کے لیے حج کو فسخ کر کے عمرہ میں بدلنا مشروع ہے، تو اس طرح وہ طواف اور سعی کر کے بال چھوٹے کروا کر حلال ہو جائے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھنے والے صحابہ کو حکم دیا تھا جن کے ساتھ قربانی نہ تھی.

اور اسی طرح حج قران کرنے والے کے ساتھ بھی اگر قربانی نہ ہو تو اس کے لیے بھی حج کو فسخ کر کے عمرہ میں بدلنا مشروع ہے، جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے.

اور ان سب میں سے افضل ترین حج تمتع ہے، جو قربانی ساتھ لیکر نہ گیا ہو، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو اس کا حکم بھی دیا اور اس کی تاکید بھی کی.

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ ۔ حج اور عمرہ کی مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے ۔ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی حج اور عمرہ کے متعلق کتب کا مطالعہ کریں، یہ کتب آپ کو شیخ ابن عثیمین کی ویب سائٹ مل سکتی ہیں.

واللہ اعلم .